REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

خطبہ نمبر ۴۵

فی پرچہ ۱ر

قیمت سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "

ربوہ

جلد ۴۵/۱۰ | ۱۸ نبوت ۱۳۳۵ ہش | ۱۸ نومبر ۱۹۵۶ء | نمبر ۲۷۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۷ نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اچھی ہے۔" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

اخبار احمدیہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت تین چار دن سے نزلہ کھانسی وغیرہ کی وجہ سے علیل ہے اور کچھ نبض کی تیزی کا بھی عارضہ ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب ممدوح کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

کل بعد نماز مغرب خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ جلسہ منعقد ہوا جس میں قائد ربوہ ابوالمنیر مولوی نورالحق صاحب نے مختلف تربیتی امور پر تقریر کی۔

یوگوسلاویہ کے سات سو سپاہی اقوام متحدہ کی فوج میں شمولیت کیلئے مصر آ رہے ہیں

مصر نے ۴۹ جہاز غرق کر کے اور وسیع پیمانے پر سرنگیں بچھا کر بحری آمد و رفت میں شدید رکاوٹیں پیدا کر دیں

قاہرہ ۱۷ نومبر۔ اقوام متحدہ کی پولیس فورس کے طور پر کام کرنے کے لئے آج یوگوسلاویہ کی فوج کے چالیس ارکان مصر پہنچ رہے ہیں۔ یہ ارکان جو افسروں اور سپاہیوں پر مشتمل ہیں یوگوسلاویہ سے روانہ ہو چکے ہیں۔ یوگوسلاویہ کے سات سو مزید سپاہی بحری جہاز کے ذریعہ مصر آ رہے ہیں۔

آج پورٹ سعید میں فرانس اور برطانیہ پر مشتمل ایک مشترکہ کمان بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس کے تحت نہر سویز کی صفائی کا کام فوری طور پر شروع کیا جا رہا ہے۔ مشترکہ کمان نے بتایا ہے کہ مصر نے کم و بیش ۴۹ جہاز نہر سویز میں غرق کئے ہیں۔ علاوہ ازیں مصر نے اسکندریہ کے آس پاس وسیع پیمانے پر سرنگیں بچھا دی ہیں جس کی وجہ سے اس علاقہ میں جہازوں کی آمد و رفت میں شدید رکاوٹیں پیدا ہو گئی ہیں۔

ادھر اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل مسٹر ہمرشولڈ نے جو کل قاہرہ پہنچے تھے صدر ناصر سے طویل ملاقات کی۔ آپ آج بھی ان سے ملاقات کریں گے جس کے بعد آپ نیویارک روانہ ہو جائیں گے۔ کل کی ملاقات میں ان شرائط پر تبادلۂ خیالات کیا گیا جن کے تحت مصر اقوام متحدہ کی فوج کو مصر میں متعین کرنے پر آمادہ ہوا ہے۔

پورٹ سعید کے برطانوی حکام نے بتایا ہے کہ ہمارے پیش نظر اس وقت تین اہم کام ہیں۔ اول مصر کے مقبوضہ علاقے کو "اتحادیوں" کے قبضے میں رکھنا۔ دوم مصر کے ساتھ ہر امکانی جنگ کے لئے ہم تیار رہنا۔ سوم مقبوضہ علاقوں کو اقوام متحدہ کی فوج کے سپرد کرنے کی تیاری کرنا برطانوی حکام نے بتایا کہ جب تک اقوام متحدہ کی مضبوط فوج متعین نہیں کی جاتی۔ ہم مصر سے اپنی فوجیں ہرگز نہیں نکالیں گے۔

مسلم لیگ کی طرف سے کامن ویلتھ چھوڑنے اور برطانیہ کو معاہدہ بغداد سے نکال دینے کا مطالبہ

کراچی ۱۷ نومبر۔ آل پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ دولتِ مشترکہ سے الگ ہو جائے اور برطانیہ کو معاہدہ بغداد سے نکلوا دے۔ مجلس عاملہ نے حکومت کی خارجہ پالیسی کو حقیقت پسندی دانشمندی اور ملکی وقار کے منافی قرار دیا ہے۔ مجلس عاملہ نے مصر پر برطانیہ فرانس اور انکے پٹھو اسرائیل کے حملہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ وہ مصر سے برطانوی فرانسیسی اور اسرائیلی فوجوں کو نکلوائے اور مصر کو تمام نقصانات کا معاوضہ دلائے۔

مجلس عاملہ نے مقبوضہ کشمیر پر نام نہاد آئین مسلط کرنے کے متعلق بھارتی کوششوں کی بھی مذمت کی ہے۔ کراچی میں مجلس عاملہ کے دو اجلاس منعقد ہوئے۔ آخری اجلاس کے بعد مجلس عاملہ کی منظور کردہ قرار دادوں کا اعلان کیا گیا۔

مصر کو معاوضہ کا مطالبہ مسترد کر دیا جائے گا؟

لنڈن ۱۷ نومبر۔ برطانیہ اور فرانس کی حکومتوں نے وزیر اعظم روس مارشل بلگانن کے اس مطالبہ کو ہٹ دھرمی پر مبنی قرار دیا ہے کہ دونوں حکومتیں مصر کے نقصانات کا معاوضہ ادا کریں۔ واضح رہے کہ اس ضمن میں مارشل بلگانن نے برطانوی اور فرانسیسی وزرائے اعظم کو تازہ پیغامات ارسال کئے تھے۔

صدر سکندر مرزا اور وزیر اعظم مشرق وسطی کے دورے پر روانہ ہو گئے

کراچی ۱۷ نومبر۔ صدر سکندر مرزا بیگم ناہید اور وزیر اعظم مسٹر حسین شہید سہروردی آج صبح مشرق وسطی کے ایک اہم غیر سرکاری دورے پر روانہ ہو گئے۔ امید ہے کہ ۲۳ نومبر تک آپ واپس پاکستان پہنچ جائیں گے۔ کیونکہ ۲۴ نومبر کو سردار داؤد خان وزیر اعظم افغانستان پاکستان کے دورے پر آ رہے ہیں۔

اسرائیل عالمی فوج کو غازہ پر قبضے کی اجازت دے دیگا؟

لنڈن ۱۷ نومبر۔ نیویارک کی ایک اطلاع میں بتایا گیا ہے کہ اسرائیل اقوام متحدہ کی فوجوں کو غازہ کے علاقے پر قبضہ کی اجازت دینے پر آمادہ ہو گیا ہے۔ اسرائیلی سفیر متعینہ امریکہ نے اس ضمن میں پہلی بار ایک بیان دیتے ہوئے کہا کہ ہم عالمی فوجوں کو غازہ پر قبضہ کی اجازت دے دیں گے۔ لیکن مصری فوجوں کو وہاں داخل نہیں ہونے دیں گے۔ اسرائیلی سفیر نے مزید کہا کہ اسرائیل نے غازہ کو کبھی مصری علاقہ تسلیم نہیں کیا۔

وزیر اعظم چین کا دورہ پاکستان

کراچی ۱۷ نومبر۔ اعلان کیا گیا ہے کہ وزیر اعظم پاکستان کی دعوت پر چین کے وزیر اعظم مسٹر چو این لائی اس سال دسمبر میں پاکستان کے سرکاری دورے پر آئیں گے۔

لبنان اور اسرائیل کی سرحد پر کرفیو

بیروت ۱۷ نومبر۔ لبنان کی فوج نے اسرائیل کے ساتھ واقع اپنی جنوبی سرحدوں پر کل سے رات کا کرفیو نافذ کر دیا ہے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر پہلے سے کئی گنا زیادہ تعداد میں آؤ اور اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کو بھی ہمراہ لانے کی کوشش کرو

چندہ جلسہ سالانہ جلد سے جلد بھجوانے کی کوشش کرو تا کہ مہمانوں کے لئے خوراک اور رہائش کے انتظامات میں دقت نہ ہو

ربوہ کے دوستوں کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی خدمات اور اپنے مکانات جلسہ سالانہ کے لئے پیش کریں

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۹ نومبر ۱۹۵۶ء بمقام ربوہ

یہ خطبہ صیغہ زودنویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔ خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل انچارج شعبہ زودنویسی

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

کل شام کو میں جابہ سے واپس آیا تھا اور کل صبح پھر

ایک شادی کی تقریب

پر لاہور جانے کا ارادہ ہے۔ میرے بعد اگر میاں بشیر احمد صاحب میرے ساتھ نہ گئے۔ تو وہ امیر مقامی ہوں گے۔ اور اگر وہ میرے ساتھ گئے۔ تو مولوی جلال الدین صاحب شمس امیر مقامی ہوں گے۔ چونکہ ہم پرسوں جابہ گئے تھے۔ جہاں سے کل شام کو واپس آئے اور کل پھر لاہور جانا ہے۔ اور درمیان میں کچھ پیٹ کی بھی خرابی رہی۔ جو کئی پندرہ روز سے چلی آرہی ہے جس کی وجہ سے مجھے ضعف محسوس ہو رہا ہے۔ اس لئے میں خطبہ مختصر ہی پڑھوں گا۔ بیماری کی وجہ سے چونکہ مجھے وقت کا پورا اندازہ نہیں ہوتا۔ بعض دفعہ ابھی کافی وقت ہوتا ہے۔ تو مجھے تھوڑا معلوم ہوتا ہے اور بعض دفعہ تھوڑا وقت ہوتا ہے تو مجھے کافی معلوم ہوتا ہے۔ اس لئے گو ابھی نومبر کا مہینہ چل رہا ہے۔ اور دسمبر میں ہمارے جلسہ سالانہ کے دن ہوتے ہیں۔ لیکن میں ابھی سے جماعت میں

جلسہ سالانہ کے متعلق تحریک

کر دیتا ہوں پہلے تو میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جلسہ سالانہ کے چندہ کے متعلق متواتر کئی سالوں سے دیکھا گیا ہے کہ جو جماعتیں شروع سال میں چندہ دے دیتی ہیں وہ تو دے دیتی ہیں اور جو شروع میں نہیں

دیتیں۔ ان کے ذمہ کافی بقایا رہ جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے ہمارے سالانہ بجٹ کو نقصان پہنچتا ہے۔ اور ان کے ذمہ بھی بعض دفعہ دو دو سال کا چندہ اکٹھا ہو جاتا ہے۔ حالانکہ جلسہ سالانہ کا چندہ ایک ایسی چیز ہے۔ جس کے دینے کا ہمارے ملک میں سالہا سال سے رواج چلا آرہا ہے۔ جلسہ سالانہ ایک اجتماع کا موقعہ ہے اور اجتماع کے موقعہ پر ہمارے ملک میں لوگوں کی عادت ہے کہ وہ کچھ نہ کچھ امداد ضرور کیا کرتے ہیں۔ مثلاً شادیوں کے موقعہ پر اجتماع ہوتا ہے۔ تو تمام رشتہ دار جاتے ہیں۔ اور وہاں کچھ نہ کچھ روپیہ خرچ کرتے ہیں۔ موتوں کے موقعہ پر اجتماع ہوتا ہے۔ تو تمام رشتہ دار جمع ہوتے ہیں۔ اور کچھ نہ کچھ روپیہ دیتے ہیں۔ میلوں پر اجتماع ہوتا ہے۔ جو بعض دفعہ کسی ذلیل سی چیز کو یاد رکھنے کے لئے ہوتا ہے۔ تو اس موقعہ پر بھی ہر گاؤں کا جو آدمی آتا ہے وہ آٹا یا کوئی اور چیز اپنے ساتھ لاتا ہے۔ اور میلہ کرانے والے فقیر کو دے دیتا ہے۔ وہ پیسے ذاتی ہوتا ہے جماعتی نہیں ہوتا۔ وہاں روٹی کسی کو نہیں ملتی۔ مگر پھر بھی لوگ میلہ کرانے والے فقیر کی جھونپڑی کے سامنے آٹے اور دوسری اشیاء کا ڈھیر لگا دیتے ہیں۔ اسی طرح

بزرگوں کے عرس

ہوتے ہیں۔ عرس بھی کوئی دین کی تبلیغ کا ذریعہ نہیں ہوتے بلکہ صرف پیر بھائیوں کے ملنے کا ایک ذریعہ ہوتے ہیں۔ وہاں بھی لوگ

بڑی قربانیاں کرتے ہیں۔ اور ان پیروں کی کچھ نہ کچھ امداد کرتے ہیں جن کے وہ مرید ہوتے ہیں۔ ہمارا جلسہ سالانہ تو عرسوں کی طرح نہیں۔ بلکہ وہ ایک اہم دینی ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ پھر اس موقعہ پر آنے والے سب مردوں اور عورتوں کو کھانا دیا جاتا ہے۔ اور سب کے لئے رہائش کا انتظام کیا جاتا ہے۔ میں نے عرسوں میں جانے والوں سے پوچھا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ عرسوں میں ۲۴ گھنٹوں میں صرف ایک ایک روٹی ملتی ہے۔ باقی جہاں کوئی چاہے گزارہ کرے۔ بازار سے لے کر روٹی کھائے یا کسی اور جگہ انتظام کرے۔ لیکن یہاں تو باقاعدہ ہر شخص کو کھانا ملتا ہے اور ان کی

رہائش کا انتظام

ہوتا ہے۔ عرسوں میں تو نہ کھانے کا انتظام ہوتا ہے۔ اور نہ رہائش کا انتظام ہوتا ہے۔ لیکن پھر بھی لوگ وہاں پہنچتے ہیں اور جس قدر آمد ہوتی ہے وہ سب کی سب ایک ہی شخص کی جیب میں چلی جاتی ہے۔ لیکن یہاں جو آمد ہوتی ہے۔ وہ خود جماعت پر خرچ ہوتی ہے۔ اس لئے یہ چندہ کوئی ایسا بوجھ نہیں جسے خوشی سے برداشت نہ کیا جا سکتا ہو۔ یہاں نہ صرف ہر آنے والے مرد کو کھانا دیا جاتا ہے۔ بلکہ اس کی بیوی کو بھی کھانا دیا جاتا ہے۔ اس کے بچوں کو بھی کھانا دیا جاتا ہے۔ اس کے بھائی بندوں اور رشتہ داروں کو بھی کھانا دیا جاتا ہے۔ اور اس کے ہم وطنوں

کو بھی کھانا دیا جاتا ہے۔ گویا سارے لوگ اس چندہ سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور اگر کچھ رقم بچ جاتی ہے۔ تو وہ تبلیغ اسلام پر خرچ ہوتی ہے۔ کسی فرد واحد کی جیب میں نہیں جاتی۔ پس

ہمارا جلسہ سالانہ

تمام عرسوں میلوں اور اجتماعوں سے بالکل مختلف ہے۔ اور اس میں حصہ لینا بڑے ثواب کا کام ہے۔ جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ ابھی سے جلسہ سالانہ کا چندہ جمع کرنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ ہمارا لمبا تجربہ ہے کہ جو جماعتیں جلسہ سالانہ سے پہلے چندہ دے دیتی ہیں۔ وہ تو دے دیتی ہیں۔ اور جو رہ جاتی ہیں وہ رہتی چلی جاتی ہیں۔ ان میں سے بعض تو بعد میں نظارت بیت المال کے پیچھے پڑنے کی وجہ سے اور خط و کتابت کرنے پر آخر سال میں چندہ پورا کر دیتی ہیں۔ اور بعض جماعتوں کے ذمہ دو دو سال کا بقایا چلا جاتا ہے۔ حالانکہ انتظام پر تو بہر حال روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر آنے والوں کو کھانا دیا جاتا ہے۔ ان کی رہائش کا انتظام کیا جاتا ہے۔ روشنی کا انتظام کیا جاتا ہے۔ پانی کا انتظام کیا جاتا ہے۔ صفائی کا انتظام کیا جاتا ہے جو

ضروریات زندگی

انہیں گھر پر پوری کرنی ہوتی ہیں۔ وہ سب یہاں پوری کی جاتی ہیں۔ اگر ہر احمدی یہ سمجھ کر کہ اگر وہ اپنے گھر پر رہتا تب بھی خرچ کرتا

انہی تین دنوں کے کھانے وغیرہ کا خرچ دیدے۔ تو

جلسہ سالانہ کے اخراجات

پورے ہو جاتے ہیں۔ وہ صرف یہ مدنظر رکھ لے۔ کہ اول تو وہ اپنے اور اپنے بیوی بچوں کے تین دن کے کھانے کا خرچ جو اس نے گھر میں نہیں کھایا۔ دیدے اور پھر اتنے ہی وہ مہمان سمجھ لے۔ جو اب بجائے اس کے گھر جانے کے تین چار دن کے لئے سلسلہ کے مہمان بن گئے ہیں۔ اور ان کا بھی خرچ دیدے۔ مثلاً ایک گھر کے سات افراد ہیں۔ اور وہ جلسہ سالانہ پر آتے ہیں۔ تو وہ سات افراد کے کھانے کا خرچ الگ دے۔ اور سات مہمانوں کا بھی دے۔ اور سمجھ لے کہ وہ سات مہمان اس کے گھر آئے ہیں۔ گویا وہ چودہ کس کے لئے تین دن کا خرچ دیدے۔ اور سمجھ لے۔ کہ گھر کا خرچ بھی چل گیا۔ اور مہمانوں کا خرچ بھی پورا ہو گیا۔

بعض دوست کہہ سکتے ہیں

کہ یہاں آنے کے لئے جو سفر پر کرایہ خرچ ہوتا ہے۔ وہ تو ایک زائد بوجھ ہوتا ہے، یہ بات ٹھیک ہے۔ لیکن سارے سال میں کوئی نہ کوئی سیر بھی لوگ کیا ہی کرتے ہیں۔ اس کو بھی تم سیر ہی سمجھ لو۔ سیر میں بھی لوگ ریل یا موٹر میں بیٹھ کر سفر کرتے ہیں۔ اور کرایہ پر کچھ نہ کچھ رقم خرچ آتی ہے۔ اور یہاں بھی وہ ریل یا موٹر میں ہی بیٹھ کر آتے ہیں۔ پھر یہ زائد بوجھ کیسے ہؤا۔ پھر لوگ اپنے رشتہ داروں کو ملنے کے لئے جاتے ہیں۔ اور یہاں بھی جلسہ سالانہ کے موقعہ پر سب دوست آپس میں ملتے ہیں۔ پھر یہاں

اتنے نکاح ہوتے ہیں

کہ میرے خیال میں دوسری جگہوں پر سال بھر میں بھی اتنے نکاح نہیں ہوتے۔ جتنے یہاں ایک دن میں جلسہ سالانہ کے موقع پر ہو جاتے ہیں۔ مجھے یاد ہے۔ کہ جب میری صحت اچھی تھی۔ تو قادیان میں جلسہ سالانہ کے موقع پر میں مسجد مبارک میں دو دو سو اڑھائی اڑھائی سو بلکہ بعض دفعہ چار چار سو نکاح پڑھا کرتا تھا۔ گویا دوستوں نے شادیوں اور بیاہوں پر اپنی اپنی جگہ جو خرچ کرنا ہوتا ہے۔ وہ بھی یہاں آکر اڑ جاتا ہے۔ غرض سیر بھی ہو گئی۔ دوستوں سے بھی مل لیا۔ اور شادیوں اور بیاہوں میں بھی حصہ لے لیا۔ پس اگر یہاں آنے میں کسی کا کچھ زیادہ بھی خرچ ہو جائے۔ تو کیا ہؤا۔ اس کے تین اور کام بھی تو ہو گئے۔ جو اسے بہر حال کرنے پڑتے، خواہ وہ جلسہ پر

آتا یا نہ آتا۔ کیونکہ اگر کوئی شادی ہوتی ہے۔ تو سارا خاندان مل کر منگنی یا نکاح کے لئے جاتا ہے۔ اور وہ کام یہاں مفت ہو جاتا ہے۔ پھر شادیوں میں مہمان آتے ہیں۔ تو ان کو کھانا کھلانا پڑتا ہے۔ لیکن یہاں خود شادی والے بھی لنگر میں کھانا کھاتے ہیں۔ اور مہمان بھی لنگر میں کھانا کھاتے ہیں۔ غرض اگر ایک طرف خرچ بڑھتا ہے۔ تو دوسری طرف تین چار اور کام بھی بغیر خرچ کے ہو جاتے ہیں۔ پس پہلے تو میں یہ تحریک کرتا ہوں۔ کہ

جلسہ سالانہ کا چندہ

جمع کرنے میں دوست ہمت سے کام لیں۔ تاکہ جلسہ پر آنے والے مہمانوں کے لئے پہلے سے انتظام کیا جا سکے۔ اصل میں تو چندہ جلسہ سالانہ سال کے شروع میں ہی دے دینا چاہیئے۔ کیونکہ اگر اجناس وقت پر خریدی جائیں۔ تو ان پر بہت کم خرچ آتا ہے۔ اگر روپیہ پاس ہو۔ اور مئی۔ جون یا جولائی میں تمام اجناس خرید لی جائیں۔ تو آدھے روپیہ میں کام بن جاتا ہے۔ اگر گندم وقت پر خرید لی جائے۔ تو اس کی قیمت موجودہ قیمت سے قریباً آدھی ہوتی ہے۔ پھر اس وقت زمیندار کا حوصلہ بھی بڑھا ہؤا ہوتا ہے۔ اگر گندم بازار میں دس روپے فی من بکتی ہو۔ تو وہ جلسہ سالانہ کے لئے آٹھ روپے فی من کے حساب سے دے دیتا ہے۔ اور سمجھتا ہے۔ کہ یوں بھی اس نے کمیوں کو گندم دینی تھی۔ چلو سلسلہ کی بھی مدد کر دی، تو کیا حرج ہے۔ آٹھ روپے ہم ان سے لے لیتے ہیں۔ اور باقی روپیہ دو روپیہ چھوڑ دیتے ہیں۔ اسی طرح دالوں وغیرہ میں بھی بہت فرق پڑ جاتا ہے۔

گندم کا نرخ

پچھلے دنوں ربوہ میں ۱۶ — ۱۷ روپے فی من ہو گیا تھا۔ لیکن شروع میں ۸ روپے فی من بھی مل جاتی تھی۔ گورنمنٹ کی طرف سے اگرچہ دس روپے فی من نرخ مقرر تھا۔ لیکن زمیندار سلسلہ کی ضرورتوں کے لئے قربانی کر جاتا ہے۔ اور وہ ۸ روپے فی من کے حساب سے بھی دینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ بشرطیکہ قانون اجازت دیتا ہو۔ دالوں پر بھی اگر وہ وقت پر نہ خریدی جائیں۔ تو قریباً تین گنا خرچ آجاتا ہے۔ اسی طرح دوسری ضروریات ہیں مثلاً لکڑی ہے۔ اگر وقت پر لکڑی لے لی جائے۔ تو اس میں بھی بہت سا فرق پڑ جاتا ہے۔ کسیر مفت کی چیز ہے۔ جن دنوں بارش ہوتی ہے کسیر کثرت سے پیدا ہوتی ہے۔ اگر ان دنوں اس کا انتظام کر لیا جائے۔ یا چاول کے دنوں میں پرالی لے لی جائے۔ تو یہ چیزیں مفت میں مل جاتی ہیں۔ اور اگر کچھ خرچ آئے تو وہ نہایت معمولی ہوتا ہے۔

زمیندار سمجھتا ہے

کہ ہم نے بھی تو کسیر جلانی ہی تھی۔ اگر ان کو دے دی۔ تو کیا حرج ہے۔ صرف یہاں تک لانے میں گڈے کا خرچ پڑتا ہے۔ ورنہ دوسرے دنوں میں کسیر اور پرالی کے جمع کرنے پر بھی بہت خرچ ہو جاتا ہے۔ غرض وقت پر روپیہ جمع ہو جائے۔ تو کئی چیزیں مفت مل جاتی ہیں۔ بعض چیزیں نصف قیمت پر مل جاتی ہیں اور بعض چیزیں نصف سے بھی کم قیمت پر مل جاتی ہیں۔ اور اگر ہمارے جلسہ سالانہ کا خرچ ۶۰ — ۶۵ ہزار روپے ہو۔ تو وقت پر چیزیں خریدنے کی وجہ سے یہ خرچ ۴۰ — ۴۵ ہزار یا زیادہ سے زیادہ ۵۰ ہزار روپے تک آجاتا ہے۔

پھر یہ اللہ تعالےٰ کا بڑا احسان ہے۔ کہ باوجود اس کے کہ ہم میں بہت سی کمزوریاں ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ہمیں مخلص خادم عطا فرمائے ہیں۔ جن کی محنت اور اخلاص کی وجہ سے ہمارے لنگر کا خرچ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اتنا کم ہوتا ہے۔ کہ اس کی مثال دنیا میں کہیں نہیں ملتی۔ باہر کھانے کا خرچ ایک روپیہ فی کس فی وقت پڑتا ہے۔ لیکن ہمارے جلسہ پر کام کرنے والے جس محنت اور قربانی سے کام لیتے ہیں۔ اور جس طرح مفت سلسلہ کی خدمات بجا لاتے ہیں۔ جس طرح نان پز اور باورچی بعض اوقات کم رقمیں لے کر کام کر دیتے ہیں۔ اس کی وجہ سے میں نے حساب لگایا ہے۔ کہ ہمارا فی کس خرچ ایک آنہ پانچ پیسے یا ڈیڑھ آنہ پڑتا ہے۔ اگر ڈیڑھ آنہ بھی لگا لیا جائے۔ تو تین دن کا کھانا ساڑھے چار آنہ میں پڑ جاتا ہے۔ گویا ایک روپیہ میں چار آدمیوں نے جلسہ گزار لیا۔ اگر جلسہ سالانہ پر ۶۰ ہزار روپیہ خرچ ہو۔ تو اڑھائی لاکھ آدمیوں کا گزارہ ہو گیا۔ باہر اتنے آدمی ہوں۔ تو کم سے کم تین چار لاکھ روپیہ خرچ آئے۔ تو یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے۔ جس کا ہم جتنا بھی شکر ادا کریں۔ کم ہے۔ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کے اس اخلاص کو زیادہ سے زیادہ بڑھاتا چلا جائے۔ کیونکہ جوں جوں جماعت بڑھے گی۔ جلسہ پر آنے والوں کی تعداد بھی بڑھتی جائیگی۔ اب اگر

جلسہ سالانہ کے موقع پر

۴۰ — ۵۰ ہزار آدمی باہر سے آتا ہے۔ تو چند ہی سال میں تم دیکھو گے۔ کہ انشاءاللہ لاکھ ڈیڑھ لاکھ دو لاکھ اڑھائی لاکھ تین لاکھ چار لاکھ۔ پانچ لاکھ۔ دس لاکھ پندرہ لاکھ بلکہ بیس لاکھ بھی آئے گا۔ اور بیس لاکھ آدمی آئے۔ اور اس وقت جو جلسہ پر خرچ ہوتا ہے۔ اسی نسبت سے خرچ لگایا جائے۔ تو پانچ لاکھ روپیہ خرچ آئیگا۔ اور اگر باہر والا خرچ لگایا جائے۔ تو ایک کروڑ سے

بھی زیادہ خرچ ہوگا۔ کیونکہ ہر مہمان نے چار دن کھانا کھانا ہے۔ تین دن بھی کھانا کھلائے۔ تب بھی چھ وقت کا کھانا دینا ہوگا۔ اور اگر ایک ایک روپیہ فی وقت بھی خرچ لگایا جائے۔ تو تین دن کا خرچ چھ روپیہ فی کس بنتا ہے۔ اور اگر ایک لاکھ آدمی جلسہ پر آئے۔ تو چھ لاکھ روپیہ خرچ ہؤا۔ اگر ڈیڑھ لاکھ آدمی آئے۔ تو ۹ لاکھ روپیہ خرچ ہؤا۔ لیکن موجودہ شرح کے لحاظ سے تو چھ لاکھ آدمی آئے۔ تو ڈیڑھ لاکھ روپیہ میں کام بن جائیگا۔ ایک لاکھ آدمی آئے۔ تو ستر اسی ہزار روپیہ میں گزارہ ہو جائیگا۔

بہر حال جماعت کو چاہیئے۔ کہ وہ وقت پر چندہ دے۔ تاکہ کارکن سہولت سے چیزیں خرید سکیں۔

دوسرے میں یہ تحریک کرنا چاہتا ہوں۔ کہ ربوہ کے لوگ جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کے لئے زیادہ سے زیادہ مکانات دیں۔ گو اب مکانات خدا تعالیٰ کے فضل سے کافی بن گئے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ جلسہ پر آنے والوں کی تعداد بھی بڑھ رہی ہے۔ گو میں نے دیکھا ہے۔ کہ کچھ مدت سے عورتوں میں یہ رو چل رہی ہے۔ کہ وہ الگ مکانوں کا مطالبہ نہیں کرتیں۔ پہلے انہی کی طرف سے اصرار ہوتا تھا۔ کہ ہم کو مردوں کے ساتھ الگ مکان ملے۔ اب دو سال سے لجنہ اماء اللہ کی منتظمات سے پتہ لگا ہے۔ کہ عورتیں آکر کہتی ہیں۔ کہ ہم الگ مکانات میں نہیں رہیں گی۔ مرد ہمیں مکانوں میں بٹھا کر خود جلسہ پر چلے جاتے ہیں۔ اور ہم جلسہ سننے سے محروم رہتی ہیں۔ اس لئے ہم عورتوں میں ہی رہیں گی۔ مردوں کے ساتھ نہیں رہیں گی۔ کیونکہ مردوں کے ساتھ رہنے کا فائدہ تو تب تھا۔ کہ وہ ہمارے پاس رہتے۔ لیکن وہ ہمیں مکانوں میں بٹھا کر اور باہر سے کنڈا لگا کر چلے جاتے ہیں۔ اور سارا دن

جلسہ میں مصروف

رہتے ہیں۔ اور بعض اوقات تو مرد اس وقت آتے ہیں۔ جب واپس جانے کے لئے لاری تیار ہوتی ہے۔ اس لئے ہم عورتوں میں ہی رہیں گی۔ اگر اور کچھ نہیں تو بجائے اکیلے بیٹھنے کے دوسری عورتوں سے باتیں تو کریں گی۔ اس طرح ہمارا دل بھی لگے گا۔ اور اگر کوئی ضرورت ہوئی۔ تو عورتوں کے ذریعہ پوری کر لیں گی۔ بہر حال قادیان کے خلاف میں نے

یہاں یہ بات دیکھی ہے

کہ عورتیں الگ مکانات میں رہنے کے لئے اصرار نہیں کرتیں۔ قادیان میں عورتوں کی طرف سے اصرار ہوتا تھا۔ کہ انہیں مردوں کے ساتھ رہنے کے لئے الگ ٹھکانا مل جائے۔ لیکن یہاں اس بات پر زور نہ ہوتا۔

کہ ہمیں عزیزوں کے ساتھ رہنے دیا جائے لیکن پھر بھی چونکہ جلسہ سالانہ پر آنے والے مہمانوں کی تعداد ہر سال بڑھ رہی ہے۔ اسلئے اس کے باوجود ہمیں کافی مکانوں کی ضرورت ربوہ والوں کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے مکانات کے زیادہ سے زیادہ حصے خالی کر کے جلسہ سالانہ کے کارکنوں کے سپرد کریں تاکہ وہ ان لوگوں کے لئے انتظام کر سکیں۔ جو الگ مکانات مانگتے ہیں۔ باقی ابھی تو ہمارے پاس عمارتیں کافی ہیں۔ جن میں مہمانوں کا گذارہ ہو جاتا ہے

سلسلہ کے اپنے مکانات ہیں

سکول ہیں۔ کالج ہیں۔ پھر لنگر خانہ ہے۔ مساجد ہیں ان میں مردوں کا گذارہ ہو جاتا ہے۔ مستورات کے ٹھہرنے کیلئے لجنہ کا ہال ہے۔ اسی طرح لڑکیوں کا سکول ہے۔ زنانہ کالج ہے۔ سردست ان کا گذارہ وہاں ہو جاتا ہے۔ لیکن جب آنے والوں کی تعداد زیادہ ہو گئی تو پھر ان عمارتوں میں تمام مہمان نہیں ٹھہرائے جاسکیں گے بلکہ ہمیں پختہ بیرکیں بنانی پڑیں گی اور اگر اینٹ کی پختہ بیرکیں بنائی جائیں تو بار بار ان کی مرمت کا سوال نہیں ہو گا۔ حاجی جب جہازوں میں جاتے ہیں تو ان کے لئے سات فٹ جگہ فی کس مقرر کی جاتی ہے۔ اگر ہمارے ہاں ایک لاکھ مہمان آئیں تو ان کے لئے سات لاکھ فٹ جگہ کی ضرورت ہو گی۔ اگر عورتوں کو نکال لیا جائے تو پھر بھی پانچ لاکھ فٹ جگہ کی ہمیں ضرورت ہو گی اور پانچ لاکھ فٹ کے معنے یہ ہیں کہ دس ایکڑ زمین کی ہمیں بیرکوں کے لئے ضرورت ہو گی میں نے جب حج کیا اس وقت میں نے دیکھا کہ وہاں رات کو گلیوں میں لوگ پڑے ہوتے تھے اور ۶۰-۶۰-۷۰-۷۰ آدمی گلی میں سو رہے تھے۔ نیچے اپنی دوتہیاں بچھا لیتے تھے اور تکیہ کی بجائے کوئی سخت سی چیز سر کے نیچے رکھ لیتے تھے۔ کیونکہ مکہ مکرمہ میں حج کے دنوں میں مکانات بہت کم ملتے ہیں۔ مگر یہاں جلسہ پر آنے والوں میں سے

ہر ایک کو رہنے کے لئے جگہ ملتی ہے

اگر زیادہ مہمان آنے شروع ہو گئے تو ممکن ہے کسی دن ہمیں جلسہ پر آنے والوں سے مکہ مکرمہ والوں کی طرح یہ امید بھی رکھنی پڑے کہ وہ جلسہ کے دنوں میں گلیوں میں بستر بچھا کر سو جایا کریں۔ لیکن اگر تنظیم قائم رہے تو خدا تعالےٰ کے فضل سے جب وہ دن آئیگا تو جماعت کے خزانہ میں روپیہ بھی زیادہ آ جائے گا اور پھر دس یا بیس ایکڑ میں عمارتیں بنانی جماعت کے لئے مشکل نہیں ہوں گی۔ ایک کنال زمین میں چھ ہزار پانچ سو فٹ جگہ ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے ایک ایکڑ میں ۵۲ ہزار فٹ جگہ ہوئی۔ اور پانچ لاکھ فٹ کے لئے دس ایکڑ میں پختہ بیرکیں بنانی جائیں۔ تو قریباً ایک لاکھ آدمی وہاں گذارہ کر سکے گا۔ لیکن جب جلسہ سالانہ پر آنے والوں کی تعداد ایک لاکھ ہو جائے گی تو خدا تعالےٰ کے فضل سے

جماعت کا چندہ

بھی پچاس ساٹھ لاکھ روپیہ سالانہ ہو گا۔ بلکہ ایک کروڑ روپیہ سالانہ ہو گا اور اس وقت دس ایکڑ زمین میں بیرکیں بنانی کوئی مشکل نہیں ہو گی صرف بیرکوں کے لئے زمین تلاش کرنی پڑیگی سو خدا تعالےٰ کے فضل سے ابھی ربوہ میں تھوڑی سی بہت زمین باقی ہے پھر کچھ زمین سلسلہ نے چنیوٹ میں بھی خرید دی ہے اور کچھ زمین احمد نگر میں احمدیوں کو مل گئی ہے۔ ان سب زمینوں کو استعمال کیا جائے تو سو ایکڑ زمین بھی مل سکتی ہے اور سو ایکڑ زمین میں مکانات بن جائیں تو

اس کے معنے یہ ہیں

کہ دس لاکھ مہمانوں کی رہائش کا انتظام ہو سکتا ہے بے شک اس پہ چالیس پچاس لاکھ روپیہ لگ جائے گا۔ لیکن اس کے لئے فکر کی ضرورت نہیں۔ اس وقت جماعت بھی دس بیس لاکھ ہو جائے گی اور پھر اس کے لئے پچاس لاکھ روپیہ بلکہ ایک کروڑ روپیہ خرچ کرنا بھی مشکل نہیں ہو گا۔ بہرحال جب تک وہ دن نہ آئے اس وقت تک ایک تو ربوہ والوں کو جلسہ کے لئے اپنے مکانات پیش کرنے چاہئیں۔ اور پھر انہیں اپنی خدمات بھی پیش کرنی چاہئیں تاکہ جلسہ پر آنے والوں کو کوئی تکلیف نہ ہو

باہر کی جماعتوں کو چاہیئے

کہ وہ جلد سے جلد چندہ جلسہ سالانہ بھجوائیں۔ اور پھر ابھی سے جلسہ سالانہ پر آنے کی تیاری کریں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو جن کے متعلق ان کا خیال ہو کہ وہ فائدہ اٹھائیں گے ساتھ لانے کی کوشش کریں۔ ہم نے اکثر دیکھا ہے کہ جو لوگ جلسہ سالانہ پر آ جاتے ہیں ان میں سے بہت کم لوگ بغیر اثر کے جاتے ہیں۔ اکثر ایسے ہی ہوتے ہیں جو بیعت کر جاتے ہیں۔ اس لئے اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر آپ لوگ انہیں اپنے ساتھ لانے کی کوشش کریں۔ جلسہ سننے کا تو انہیں اتنا شوق نہیں ہوتا جتنا احمدیوں کو ہوتا ہے لیکن میلہ دیکھنے کا انہیں ضرور شوق ہوتا ہے اس لئے انہیں کہیں چلو میلہ ہی دیکھ آؤ اور اگر وہ میلہ کے نام پر ہی یہاں آ جائیں اور یہاں آ کر ان کا خدا اور اس کے رسول سے میل ہو جائے تو اس میں تمہارا کیا حرج ہے یہ تو بڑی اچھی بات ہے پھر ایسا بھی ہوتا ہے کہ جب احمدی جلسہ سے واپس جاتے ہیں اور وہ اپنی مجالس میں ذکر کرتے ہیں کہ وہاں اس دفعہ یہ یہ دین کی باتیں ہوئیں۔ تو غیر احمدیوں میں بھی چونکہ ایمان ہوتا ہے۔ اسلئے وہ کہتے ہیں کہ اگلے سال ہم بھی چلیں گے۔ لیکن سال کے آخر تک ان کا وہ جوش ٹھنڈا پڑ جاتا ہے۔ اس لئے سب دوست ابھی سے ایسے دوستوں کو کہنا شروع کر دیں۔ کہ اس سال

جلسہ کے موقعہ پر ربوہ چلیں

وہاں جاکر کچھ خدا کی باتیں سن لینا اور اگر تقریریں نہ سننی ہوں۔ تو میلہ ہی دیکھ لینا چاہیئے چاہے وہ کس ذریعہ سے آئیں۔ انہیں یہاں لانے کی کوشش کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں۔

> ؎ کچھ شعر و شاعری سے اپنا نہیں تعلق
> اس ڈھب سے کوئی سمجھے بس مدعا یہی ہے

یعنی شعر و شاعری سے ہمارا کوئی تعلق نہیں لیکن بعض لوگ چونکہ شعر کے شوقین ہوتے ہیں۔ اسلئے اگر وہ دین کی باتیں شعروں میں سن لیں تو ہمارا کیا ہرج ہے۔ اسی طرح اگر بعض غیر احمدی دوست یہاں میلہ دیکھنے کے لئے ہی آ جائیں۔ لیکن یہاں آ کر ان کا خدا اور اس کے رسول سے میل ہو جائے تو اس میں ہمارا کیا ہرج ہے۔ پس آپ لوگ ابھی سے۔

اپنے غیر احمدی دوستوں میں تحریک کریں

کہ وہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر یہاں آئیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ کی اہمیت پر بہت زور دیا ہے آپ نے ایک موقعہ پر ایک بڑی دردناک بات کہی فرمایا کہ دوست جلسہ پر ضرور آئیں۔ پتہ نہیں انہیں اگلے سال کے بعد مجھے دیکھنا نصیب ہو یا نہیں۔ وہ یہاں آئیں گے۔ تو کم از کم مجھے تو دیکھ لیں گے۔ ہماری جماعت میں کئی لوگ ایسے ہیں۔ جن کے دلوں پر اس فقرہ سے ایسی چوٹ لگی کہ انہوں نے اس وقت سے مرکز میں آنا شروع کیا اور اب تک جلسہ سالانہ کے موقع پر ہر سال مرکز میں آ رہے ہیں۔ ۱۸۹۲ء میں پہلا سالانہ جلسہ ہوا تھا اور اب ۵۶ء آ گیا ہے۔ گویا ۶۴ سال ہو گئے۔ مگر بعض لوگ ایسے ہیں جو ۶۴ سال سے متواتر ہر سال جلسہ سالانہ دیکھتے چلے آئے ہیں۔ مثلاً کل ہی

میاں فضل محمد صاحب ہرسیاں والے

فوت ہوئے ہیں۔ انہوں نے ۱۸۹۵ء میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ جس پر اب ۶۱ سال گذر چکے ہیں۔ گویا ۱۸۹۵ء کے بعد انہوں نے ۶۱ جلسے دیکھے ان کے ایک لڑکے نے بتایا کہ والد صاحب بتایا کرتے تھے کہ میں نے جس وقت بیعت کی اسکے قریب زمانہ میں ہی میں نے ایک خواب دیکھا جس میں مجھے اپنی عمر ۴۵ سال بتائی گئی میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوا اور رو پڑا اور میں نے کہا حضور! بیعت کے بعد تو میرا خیال تھا کہ حضور کے الہاموں اور پیشگوئیوں کے مطابق احمدیت کو جو ترقیات نصیب ہونے والی ہیں انہیں دیکھوں گا۔ مگر مجھے تو خواب آئی ہے کہ میری عمر صرف ۴۵ سال ہے۔ اس پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ گھبراہٹ کی کوئی بات نہیں اللہ تعالےٰ کے طریق نرالے ہوتے ہیں شاید وہ ۴۵ کو ۹۰ کر دے۔ چنانچہ کل جو وہ فوت ہوئے تو ان کی عمر پورے ۹۰ سال کی تھی۔ اس طرح احمدیت کو جو ترقیات ملیں۔ وہ بھی انہوں نے دیکھیں۔ اور ۶۱ جلسے بھی دیکھے ان کے چار بچے ہیں۔ جو دین کی خدمت کر رہے ہیں ایک قادیان میں درویش ہو کر بیٹھا ہے۔ ایک افریقہ میں مبلغ ہے۔ ایک یہاں مبلغ کا کام کرتا ہے۔ اور چوتھا لڑکا مبلغ تو نہیں۔ مگر وہ اب ربوہ آ گیا ہے اور یہیں کام کرتا ہے۔ پہلے قادیان میں کام کرتا تھا۔ لیکن اگر کوئی شخص مرکز میں رہے اور اس کی ترقی کا موجب ہو تو وہ بھی ایک رنگ میں خدمت دین ہی کرتا ہے۔ پھر ان کی ایک بیٹی بھی ایک واقف زندگی کو بیاہی ہوئی ہے۔ باقی بیٹیوں کا مجھے علم نہیں بہرحال انہوں نے ایک لمبے عرصہ تک

خدا تعالیٰ کا نشان دیکھا۔

جب ۴۵ سال کے بعد چھیالیسواں سال گذرا ہو گا تو وہ کہتے ہونگے میں نے خدا تعالےٰ کا ایک نشان دیکھ لیا ہے میں تو پینتالیس کی عمر میں مرجانا تھا۔ مگر اب ایک سال جو بڑھا ہے تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق بڑھا ہے۔ جب چھیالیسویں کے بعد سینتالیسواں سال گذرا ہو گا تو وہ کہتے ہونگے۔ میں نے خدا تعالےٰ کا ایک اور نشان دیکھ لیا ہے میں نے تو پینتالیس سال کی عمر میں مرجانا تھا مگر اب دو سال جو بڑھے ہیں تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق بڑھے ہیں جب سینتالیسویں سال کے بعد اڑتالیسواں سال گذرا ہو گا تو وہ کہتے ہونگے میں نے خدا تعالےٰ کا ایک اور نشان دیکھ لیا ہے۔ میں نے تو پینتالیس سال کی عمر میں مرجانا تھا مگر اب تین سال جو بڑھے ہیں تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق بڑھے ہیں۔ جب اڑتالیسویں سال کے بعد انچاسواں سال گذرا ہو گا تو وہ کہتے ہونگے میں نے خدا تعالےٰ کا ایک اور نشان دیکھ لیا ہے میں نے تو پینتالیس سال کی عمر میں مرجانا تھا مگر اب چار سال جو بڑھے ہیں تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے مطابق بڑھے ہیں اور جب انچاسویں سال کے بعد پچاسواں سال گذرا ہو گا تو وہ کہتے ہوں گے۔ میں نے تو ۴۵ سال کی عمر میں مرجانا تھا اب یہ پچاسواں سال گذر گیا ہے تو یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے مطابق گذرا ہے۔ گویا وہ ۴۵ سال تک برابر ہر سال یہ کہتے ہوں گے کہ میں نے خدا تعالےٰ کا نشان دیکھ لیا۔ اور ہر سال جلسہ سالانہ پر ہزاروں ہزار احمدیوں کو آتا دیکھ کر ان کا ایمان بڑھتا ہو گا۔ میں

جلسہ سالانہ کو بڑی عظمت حاصل ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحریر فرمایا ہے۔ کہ "اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے۔ جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں۔ جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے۔ جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

پس اس جلسہ میں شمولیت بڑے ثواب کا موجب ہے۔ اور مومن تو چھوٹے سے چھوٹے ثواب کو بھی ضائع نہیں ہونے دیتا۔ دیکھو یہاں جلسہ سالانہ پر آؤ گے۔ تو ایک تو دین کی باتیں سن لوگے۔ دوسرے اپنے کئی احمدی بھائیوں سے مل لوگے۔ یہ خدا تعالیٰ کا کتنا بڑا فضل ہے۔ کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر ربوہ آنے کی وجہ سے دوستوں کے کئی قسم کے کام ہو جاتے ہیں۔ پس انہیں چاہیئے کہ وہ ابھی سے

جلسہ سالانہ پر آنے کی تیاری شروع کردیں

یعنی خود بھی تیاری شروع کر دیں۔ اور جن غیر احمدی دوستوں کو وہ اپنے ساتھ لا سکتے ہوں۔ انہیں بھی ابھی سے تحریک کرنا شروع کر دیں۔ اگر تحریک کرنے پر کوئی کہے۔ کہ میں تو احمدی نہیں۔ تو اسے کہو کہ اگر جلسہ نہیں سنو گے تو میلہ ہی دیکھ لینا۔ اگر تم انہیں میلہ دیکھنے کے لئے ہی لے آؤ۔ اور یہاں آکر ان کا خدا اور اس کے رسول سے میل ہو جائے۔ تو تمہیں کیسا مزا آئے۔ حافظ روشن علی صاحب مرحوم رضی سنایا کرتے تھے۔ کہ جلسۂ سالانہ کے ایام میں ایک دفعہ میں نے مسجد مبارک کے سامنے والے چوک میں دیکھا۔ کہ ایک گروہ لوگوں کا لنگرخانہ کی طرف سے آرہا تھا۔ اور ایک گروہ ہائی سکول کی طرف سے آرہا تھا۔ جب دونوں گروہ چوک میں پہنچے۔ تو ایک دوسرے کو دیکھ کر ذرا رک گئے۔ اور کچھ دیر رکنے کے بعد ایک طرف کے لوگ آگے بڑھے۔ اور دوسرے گروہ کے آدمیوں سے بغلگیر ہو گئے۔ اور پھر انہوں نے رونا شروع کر دیا۔ حافظ صاحب فرمایا کرتے تھے۔ کہ مجھے یہ نظارہ دیکھ کر تعجب ہوا۔ اور میں نے ان سے پوچھا۔ کہ یہ کیا بات ہے۔ اس پر ایک فریق نے بتایا۔ کہ ہم ضلع گجرات کے رہنے والے ہیں۔ یہ لوگ ہمارے گاؤں میں پہلے احمدی ہوئے تھے۔ اور ہم لوگ پیچھے احمدی ہوئے۔ جب یہ لوگ احمدی ہوئے۔ تو ہم لوگ طاقتور تھے۔ ہم نے ان کی سخت مخالفت کی۔ اور انہیں اپنے گاؤں سے نکال دیا۔ اس پر یہ کسی

اور جگہ چلے گئے۔ اب پندرہ بیس سال کے بعد یہ ہمیں اس جگہ ملے ہیں۔ جبکہ ہم بھی احمدی ہو گئے ہیں۔ اس لئے انہیں دیکھ کر ہمیں رونا آگیا۔ کہ ہم نے تو انہیں اپنے گھروں سے نکالا تھا۔ لیکن اب ہم بھی احمدی ہو گئے ہیں۔ اور اس جگہ سے فیض لینے آئے ہیں۔ جہاں سے انہوں نے فیض حاصل کیا تھا۔ اب دیکھو انہوں نے دس پندرہ سال سے اپنے ان رشتہ داروں کو نہیں دیکھا تھا۔ لیکن قادیان میں ان کا ملاپ ہو گیا۔ اسی طرح اگر تم اپنے غیر احمدی دوستوں کو اپنے ساتھ لاؤ گے۔ تو ہو سکتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کے دلوں میں بھی محبت پیدا کر دے۔ اور ان کا بغض جاتا رہے۔ دلوں میں محبت پیدا کرنا خدا تعالیٰ کا کام ہے۔ اور جب وہ کسی کے دل میں محبت پیدا کرتا ہے۔ تو انسان حیران رہ جاتا ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب غزوۂ حنین کے لئے تشریف لے گئے۔ تو آپ کے ساتھ مکہ کے نومسلم بھی شامل ہو گئے۔ تاکہ وہ جنگ کے میدان میں اپنے جوہر دکھائیں۔ اور عربوں پر اپنا رعب بٹھائیں۔ انہی میں شیبہ نامی ایک شخص بھی تھا۔ وہ کہتا ہے۔ میں بھی اس لڑائی میں شامل ہوا۔ مگر میری نیت یہ تھی۔ کہ جس وقت لشکر آپس میں ملیں گے۔ تو میں موقعہ پا کر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو قتل کر دوں گا۔ جب لڑائی تیز ہو گئی۔ اور اِدھر کے آدمی اُدھر کے آدمیوں میں مل گئے۔ تو میں نے تلوار کھینچی۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قریب ہونا شروع ہوا۔ اس وقت مجھے ایسا محسوس ہوا۔ کہ میرے اور آپ کے درمیان آگ کا ایک شعلہ اٹھ رہا ہے۔ جو قریب ہے کہ مجھے بھسم کر دے۔ اس کے بعد مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آواز سنائی دی۔ کہ شیبہ میرے قریب ہو جاؤ۔ میں جب آپ کے قریب گیا۔ تو آپ نے میرے سینہ پر ہاتھ پھیرا۔ اور کہا اے خدا۔ شیبہ کو شیطانی خیالوں سے نجات دے۔ شیبہ کہتے ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہاتھ پھیرنے کے ساتھ ہی میرے دل سے تمام دشمنیاں اور عداوتیں اڑ گئیں۔ اور آپ کی محبت میرے جسم کے ذرہ ذرہ میں سرایت کر گئی۔ پھر آپ نے فرمایا۔ شیبہ آگے بڑھو۔ اور لڑو۔ تب میں آگے بڑھا۔ اور اس وقت میرے دل میں سوائے اس کے اور کوئی خواہش نہیں تھی۔ کہ میں اپنی جان قربان کر کے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بچاؤں۔ اگر اس وقت میرا باپ بھی زندہ ہوتا۔ اور میرے سامنے آجاتا۔ تو خدا کی قسم میں اپنی تلوار سے اس کا سر کاٹنے میں ذرا بھی دریغ نہ کرتا۔ اس قسم کے نظارے مرکز میں آنے پر ہی نظر آسکتے ہیں۔ ہم نے دیکھا ہے۔ بعض لوگوں

میں بڑی بڑی دشمنیاں تھیں۔ مگر وہ یہاں آئے۔ تو ان کے دلوں سے پرانے بغض نکل گئے۔ اور اپنے بھائیوں کی محبت ان کے دلوں میں پیدا ہو گئی۔ پس آپ لوگ جلسہ سالانہ پر آنے کی کوشش کریں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی ساتھ لانے کی کوشش کریں۔ ہمارا تجربہ ہے۔ کہ بہت سے لوگ جو یہاں آتے ہیں۔ وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہو کر جاتے ہیں پس آپ لوگوں کو کثرت کے ساتھ اپنے

رشتہ داروں اور دوستوں کو تحریک کرنی چاہیئے

اور انہیں یہاں لانا چاہیئے۔ ممکن ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہی موقعہ ان کی ہدایت کے لئے رکھا ہو۔ اللہ تعالیٰ کے طریق نرالے ہوتے ہیں۔ وہ جس طرح چاہتا ہے کرتا ہے۔ ممکن ہے۔ جس کو وہ آپ باوجود کوشش کے احمدی نہیں بنا سکے تھے۔ وہ یہاں آکر احمدی ہو جائے۔ مجھے ایک احمدی نوجوان نے ایک واقعہ سنایا۔ کہ میں اپنے ایک دوست کو جلسہ پر لایا۔ وہ پہلے بہت مخالفت کیا کرتا تھا۔ وہ یہاں آیا۔ اس نے جلسہ سنا اور واپس چلا گیا۔ مگر اس نے بیعت نہیں کی۔ اگلے سال پھر جلسہ سالانہ آیا۔ تو میں نے کہا۔ اس دفعہ بھی جلسہ پر چلو۔ کرایہ میں دے دوں گا۔ وہ کہنے لگا۔ میں تو اپنے کرایہ پر جاؤں گا۔ وہاں تو

خدا تعالیٰ کی باتیں

ہوتی ہیں۔ ان کے سننے کے لئے میں تمہارے کرایہ پر نہیں بلکہ اپنے کرایہ پر جاؤں گا۔ غرض اللہ تعالیٰ اس طرح دلوں کو ٹھیک کر دیا کرتا ہے۔ ہم نے دیکھا ہے۔ بعض لوگ پانچ پانچ سال تک جلسہ پر آتے رہے۔ لیکن انہوں نے بیعت نہ کی۔ بعد میں آئے۔ تو بیعت کر لی۔ اور بعض ایسے لوگ بھی ہیں۔ جنہوں نے پہلے سال ہی بیعت کر لی۔ مجھے یاد ہے۔ منصوری کے ایک دوست سید عبدالوحید صاحب بیعت کے لئے آئے۔ ان کے بھائی سید عبدالمجید صاحب پہلے سے احمدی تھے۔ سید عبدالوحید صاحب کا لڑکا فضل الرحمٰن فیضی بڑا مخلص احمدی ہے۔ اور سندھ میں رہتا ہے۔ وہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد پہلے جلسہ سالانہ پر آئے تھے۔ بیعت کے لئے انہوں نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ اور رونے لگ گئے۔ میں نے پوچھا۔ کیا بات ہے۔ تو ان کے بھائی نے بتایا۔ کہ یہ بڑے سخت مخالف تھے۔ اور میرے ساتھ

احمدیت کی وجہ سے بات کرنا بھی پسند نہیں کرتے تھے۔ اس کے بعد ان میں ایسا تغیر پیدا ہوا۔ کہ یہ احمدیت کی طرف مائل ہو گئے۔ اور اب بیعت کر رہے ہیں۔ اس تغیر کی وجہ یہ ہوئی کہ کوئی مولوی صاحب تھے۔ جن کی یہ بہت مدد کیا کرتے تھے۔ اور ان پر بہت اعتقاد رکھتے تھے۔ انہوں نے ایک دفعہ

یہ فتویٰ دیا

کہ سپرٹ جو جلانے کے کام آتی ہے۔ یہ بھی شراب ہے۔ اور اس کا بیچنا کفر ہے۔ بعد میں ایک مقدمہ میں وہی مولوی صاحب بطور گواہ پیش ہوئے۔ تو انہوں نے کہا۔ سپرٹ تو جلانے کے کام آتی ہے۔ اس کا شراب سے کیا تعلق ہے۔ اس سے یہ بدظن ہو گئے۔ اور انہوں نے سمجھ لیا۔ کہ مولوی لوگ پیسے لیکر بدل جاتے ہیں۔ غرض وہ یہاں آئے۔ اور احمدی ہو گئے۔ پھر جب تک زندہ رہے۔ احمدیت میں بڑے اخلاص سے زندگی گذاری۔ اب ان کی اولاد بھی بڑی مخلص ہے۔ پس آپ لوگوں کو یہ موقعہ ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ اور اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ دوستوں کو اس امر کی توفیق عطا فرمائے۔ کہ وہ

پہلے سے کئی گنا زیادہ تعداد میں جلسہ پر آئیں

اور پہلے سے کئی گنا زیادہ اخلاص لے کر جائیں۔ اور پھر وہ خود بھی اور ان کی بیویاں بھی اور ان کے بچے بھی ایسا ایمان اپنے اندر پیدا کریں۔ جو پہاڑ سے بھی زیادہ بلند ہو۔ اور دنیا کی کوئی محبت اور تعلق اس محبت اور تعلق کے مقابلہ میں نہ ٹھہر سکے۔ جو انہیں سلسلہ اور اسلام سے ہو۔ آمین

درخواست دعاء

مبلغ لائبیریا مکرم محمد اسحاق صاحب صوفی کا بچہ شدید بیمار ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں

(وکیل التبشیر ربوہ)

خط وکتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

تقرر عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ کا تقرر تا اپریل ۵۹ء منظور کیا گیا جاتا ہے احباب نوٹ فرمالیں۔ (ناظر اعلیٰ)

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ بابو نور محمد صاحب اوورسیر پنشنر	پریذیڈنٹ	علی پور (گھلواں) ضلع مظفر گڑھ
۲۔ حکیم عزیز الدین صاحب	سیکرٹری مال	″
۳۔ سید ناصر علی شاہ صاحب	سیکرٹری تعلیم	″
۴۔ سید بشیر علی شاہ	سیکرٹری اصلاح وارشاد	″
۵۔ عبد اللطیف خانصاحب	سیکرٹری امور عامہ	″

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ میاں غلام احمد صاحب	پریذیڈنٹ	چیلکے چک ۱۲۰ ضلع شیخوپورہ
۲۔ برکت علی صاحب	سیکرٹری مال	″
۳۔ میاں رحمت اللہ صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد وامام الصلوٰۃ	″

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ چوہدری فیض احمد صاحب	پریذیڈنٹ ۔ امین	چک ۴۳/ج ب ضلع سرگودھا
۲۔ چوہدری احمد خانصاحب	سیکرٹری مال ومحاسب	″

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ چوہدری عبد الرحیم صاحب	پریذیڈنٹ وامین	چک ۱۵۱ ضلع سرگودھا
۲۔ ڈاکٹر محمد اسلم صاحب	سیکرٹری مال	″

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ چوہدری فضل احمد صاحب نمبردار	پریذیڈنٹ وامین	چک ۷۱ جنوبی ضلع سرگودھا
۲۔ مولوی محمد دین صاحب	سیکرٹری مال ومحاسب	″
۳۔ چوہدری محمد اقبال صاحب	سیکرٹری امور عامہ	″

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ ملک نور محمد صاحب جوئیہ	پریذیڈنٹ	چک ۱۵۲ شمالی سرگودھا
۲۔ صوفی محمد عبد اللہ صاحب	سیکرٹری مال	″
۳۔ حافظ محمد یوسف صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	″

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ مولوی محمد الیاس صاحب	پریذیڈنٹ وسیکرٹری مال	تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ چوہدری شاہ محمد صاحب	پریذیڈنٹ وامین	چک ۹۳/R-۷ ضلع بہاولنگر
۲۔ چوہدری عبد العزیز صاحب	سیکرٹری مال ومحاسب	″
۳۔ چوہدری شاہ محمد صاحب ولد مہر الدین صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	″
۴۔ مستری رحمت اللہ صاحب	سیکرٹری امور عامہ	″

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ سید غلام حیدر شاہ صاحب	پریذیڈنٹ وتعلیم	نڑنگ ضلع گجرات
۲۔ مولوی محمد سعید صاحب ٹیچر	سیکرٹری مال	″
۳۔ مولوی غلام رسول صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	″
۴۔ راجہ خان محمد صاحب	سیکرٹری امور عامہ	″

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ چوہدری غلام نبی صاحب	پریذیڈنٹ ۔ امین	کوٹ احمدیاں حیدرآباد سندھ
۲۔ چوہدری علی محمد صاحب	سیکرٹری مال	″

نام	عہدہ	جماعت
۱۔ کیپٹن چوہدری صاحب دین صاحب	پریذیڈنٹ	سیالکوٹ چھاؤنی
۲۔ سرفراز علی صاحب	سیکرٹری مال	″

درخواستہائے دعا

مشرقی بنگال سے کئی احباب کے خطوط آئے ہیں کہ وہاں قحط سالی کی وجہ سے دوست بہت تکلیف میں ہیں۔ میری اہلیہ اور ایک بچہ بھی جماعت تا ردآ منتصل بو ہمن بڑیہ میں ہیں۔ احباب سب کی بہ (۱) فاقہ کشی کی تکلیف دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضل سے اس آفت سے محفوظ رکھے۔ قریشی محمد حنیف قمر از لائلپور

(۲) خاکسار ایک مقدمہ میں مبتلا ہے۔ احباب کرام میری بریت کیلئے دعا فرمائیں۔
جمعدار تاج دین پنشنر ماچرہ دوہا تحصیل وضلع گجرات

خدام الاحمدیہ کا عہد

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خدام الاحمدیہ کے عہد میں کچھ اضافہ فرمایا ہے جسے دستور اساسی کے نئے ایڈیشن میں شامل کر دیا گیا ہے۔ موجودہ وقت میں خدام الاحمدیہ کے عہد کے الفاظ حسب ذیل ہیں۔ تمام مجالس نوٹ کر لیں اور ہمیشہ انہیں الفاظ میں عہد دہرایا کریں۔

"اشھد ان لا الٰہ الا اللّٰہ وحدہٗ لا شریک لہ
واشھد ان محمداً عبدہٗ ورسولہ

میں اقرار کرتا ہوں کہ دینی، قومی اور ملی مفاد کی خاطر میں اپنی جان۔ مال۔ وقت اور عزت کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہوں گا۔ اسی طرح خلافت احمدیہ کے قائم رکھنے کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار رہوں گا اور خلیفہ وقت جو بھی معروف فیصلہ کریں گے اس کی پابندی کرنی ضروری سمجھوں گا۔"

یہ عہد مجلس عامہ عالمگیر، مقامی حلقہ کے ہر اجلاس سے پہلے اور اختتام پر صدر، قائد، زعیم یا اس کے نمائندہ کی اقتداء میں تین دفعہ دہرایا جائے۔

عہد دہراتے وقت سید ھے اور اس کے بعد باادب حالت میں کھڑے ہوں گے۔ مگر ہاتھ دونوں صورتوں میں ناف کے نیچے باندھے ہوں گے۔ دایاں ہاتھ اوپر ہو۔ کوئی رکن ایسے اجتماعات میں ننگے سر نہ آئے۔

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

ریزرو فنڈ خدمتِ خلق

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کے عہدیداروں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ریزرو فنڈ خدمتِ خلق لازمی چندہ ہے اور اس کی شرح فی خادم ایک آنہ ماہوار ہے۔ بیشتر مجالس اس کی وصولی کی طرف توجہ نہیں دے رہیں۔ براہ مہربانی اس کی باقاعدہ وصولی کا انتظام کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

اراکین انصار کیلئے کتاب توضیح مرام کا امتحان

زعماء صاحبان انصار کیلئے ضروری اعلان

۲ دسمبر ۵۶ء کو انصار سے کتاب توضیح مرام کا امتحان لیا جانا ہے۔ امید ہے اراکین انصار اس امتحان کے لئے اس کتاب کے مطالعہ میں مصروف ہوں گے۔ مناسب ہوگا کہ زعماء صاحبان انصار کسی مناسب وقت پر اس کتاب کو درس کے ذریعہ بھی سنانے کا انتظام کر دیں تاکہ ہر ایک انصار مستفیض ہو سکے۔ چونکہ امتحان کا وقت قریب آرہا ہے۔ زعماء صاحبان اس امتحان کی تیاری کے لئے تاکید فرماتے رہیں اور ان کی مجلس کے جن جن اراکین نے امتحان میں شریک ہونا ہے ان کی فہرستیں ۲۲ نومبر ۵۶ء تک دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔

زعما صاحبان کو پوری کوشش کرنی چاہیئے کہ ان کی مجلس کے زیادہ سے زیادہ اراکین انصار شریک امتحان ہوں۔

قائد تعلیم مرکزیہ مجلس انصار اللہ ربوہ

تبصرہ

میرا مذہب (انگریزی)

مصنفہ ۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب

سائز، پاکٹ ۔ لکھائی چھپائی عمدہ دیدہ زیب ۔ قیمت فی کاپی ۔ ۲ روپے ۱۲ درجن
ملنے کا پتہ (۱) کراچی بکڈپو ۔ (۲) ۴۲ گول مارکراچی ۔ (۳) دار النصر ربوہ

یہ پمفلٹ تبلیغی لحاظ سے بہت مفید ہے۔ چوہدری صاحب محترم کا طرز تحریر جس قدر جاذبیت اور جامعیت اپنے اندر رکھتا ہے وہ محتاج بیان نہیں۔ اس میں چوہدری صاحب کے دستخط اور فوٹو بھی ہے۔ انگریزی دان احباب مندرجہ بالا ایڈریس سے حاصل کر سکتے ہیں۔

فہرست مضامین سلسلہ کتب اسلام

مؤلفہ مولانا چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ

منظور شدہ نظارت تالیف و تصنیف

اسلام کی پہلی کتاب

۱- اسلام کیا ہے؟
۲- اللہ تعالےٰ
۳- فرشتے
۴- الہامی کتابیں
۵- خدا کے نبی
۶- قیامت کا دن
۷- محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
۸- حضرت مسیح موعود علیہ السلام
۹- قرآن شریف
۱۰- سنت اور حدیث
۱۱- ضروری باتیں
۱۲- قرآن شریف کی تعلیم
۱۳- حدیث کی باتیں
۱۴- دعا

قیمت ۴ر

اسلام کی دوسری کتاب

۱- نماز
۲- شرائط نماز
۳- طہارت بدن
۴- نواقض وضو
۵- طہارت لباس
۶- طہارت مصلیٰ (نماز کی جگہ)
۷- قبلہ
۸- نیت
۹- ستر ڈھانکنا
۱۰- اذان
۱۱- اقامت
۱۲- اوقات نماز
۱۳- اوقات ممنوعہ
۱۴- نماز کی رکعات
۱۵- نماز پڑھنے کا طریق
۱۶- نماز باجماعت
۱۷- امام کے متعلق ضروری باتیں
۱۸- مکروہات نماز
۱۹- سجدہ سہو
۲۰- نماز قضا
۲۱- نماز تہجد حصہ ۲

حصہ ۲

۲۲- نماز اشراق وضحیٰ
۲۳- نماز قصر
۲۴- جمعہ
۲۵- خطبہ جمعہ
۲۶- عیدین
۲۷- نماز کسوف وخسوف
۲۸- نماز استخارہ
۲۹- نماز استسقاء
۳۰- نماز خوف
۳۱- نماز حاجت
۳۲- مریض کی نماز
۳۳- نماز جنازہ
۳۴- نماز (نظم)
۳۵- حضرت آدم علیہ السلام
۳۶- حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
۳۷- حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ
۳۸- حضرت مسیح موعود علیہ السلام
۳۹- حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ
۴۰- قرآن شریف کی تعلیم
۴۱- حدیث کی باتیں
۴۲- قرآن پاک (نظم)
۴۳- قادیان دارالامان (نظم) قیمت ۸ر

اسلام کی تیسری کتاب

۱- روزہ
۲- رمضان کے روزے
۳- روزہ رکھنے کا طریق
۴- روزہ توڑنے کی سزا
۵- نواقض روزہ
۶- روزہ کے اقسام
۷- نماز تراویح
۸- روزہ کے متعلق متفرق مسائل
۹- اعتکاف
۱۰- صدقۃ الفطر
۱۱- قربانی
۱۲- حضرت ابراہیم علیہ السلام
۱۳- حضرت عیسیٰ علیہ السلام
۱۴- حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
۱۵- حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
۱۶- حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ
۱۷- حضرت مسیح موعود ومہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام
۱۸- حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ
۱۹- حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
۲۰- قرآن مجید کی تعلیم
۲۱- حدیث کی باتیں
۲۲- حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم (نظم)

قیمت ۱۰ر

اسلام کی چوتھی کتاب

۱- زکوٰۃ
۲- نصاب زکوٰۃ
۳- چاندی سونے کی زکوٰۃ
۴- زیوروں کی زکوٰۃ
۵- اونٹوں کی زکوٰۃ
۶- گائے اور بھینسوں کی زکوٰۃ
۷- بھیڑ بکری اور دنبہ کی زکوٰۃ
۸- غلوں کی زکوٰۃ
۹- کھجوروں اور انگوروں کی زکوٰۃ
۱۰- مال تجارت کی زکوٰۃ
۱۱- ضروری باتیں
۱۲- مصارف زکوٰۃ
۱۳- حج
۱۴- حج کے شرائط
۱۵- حج کا وقت اور صفات
۱۶- احرام باندھنے کا طریق
۱۷- محرم کے لئے ہدایات
۱۸- آداب حرم
۱۹- حج کرنے کا طریق
۲۰- حج اور عمرہ
۲۱- ضروری باتیں
۲۲- الواح الہدیٰ (نظم)
۲۳- حضرت موسےٰ علیہ السلام
۲۴- حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
۲۵- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ
۲۶- حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
۲۷- حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ
۲۸- حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز
۲۹- قرآن شریف کی تعلیم
۳۰- حدیث کی باتیں (۳۱) اسلام (نظم)

قیمت ۱۱ر

اسلام کی پانچویں کتاب

۱- معاملات
۲- نکاح
۳- حقوق زوجین
۴- حقوق والدین
۵- تعدد ازدواج
۶- محرمات نکاح
۷- طلاق
۸- احکام عدت
۹- خلع
۱۰- ایلاء
۱۱- ظہار
۱۲- لعان
۱۳- ذرائع معاش
۱۴- سود
۱۵- قرض
۱۶- قرض وصول کرنا
۱۷- زراعت
۱۸- اجارہ
۱۹- غصب وعاریت (۲۰) خرید و فروخت
۲۱- آداب خرید و فروخت
۲۲- ممنوعات
۲۳- شفعہ
۲۴- شراکت و وکالت
۲۵- صید و ذبائح
۲۶- بادشاہت اور جہاد
۲۷- بادشاہ کے فرائض
۲۸- قضاء
۲۹- حدود
۳۰- وصیت اور ہبہ
۳۱- تجہیز و تکفین
۳۲- وراثت
۳۳- جنت و دوزخ
۳۴- نوح الہدیٰ (نظم)
۳۵- تذکرۃ الانبیاء
۳۶- حضرت محمد رسول اللہ صلعم
۳۷- حضرت علی رض
۳۸- حضرت مسیح موعودؑ
۳۹- حضرت خلیفۃ المسیح ثانی
۴۰- قرآن شریف کی باتیں
۴۱- حدیث شریف کی باتیں
۴۲- دعا
۴۳- درس توحید (نظم)

قیمت ۱۱ر

سلسلہ کتب اسلام کے متعلق — ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا ارشاد

"گذشتہ سال نظارت تعلیم کی طرف سے بعض جماعتوں کا دورہ کرنے پر یہ امر مشاہدہ میں آیا تھا کہ جماعت احمدیہ کے نونہالوں کو اسلامی تعلیم فقہی مسائل۔ اسلامی تاریخ سلسلہ احمدیہ کی تاریخ۔ بزرگان اسلام و بزرگان سلسلہ عالیہ احمدیہ کے متعلق معلومات بہم پہنچانے اور ان کے دینی علم میں پختگی پیدا کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ ایسے مسائل میں جن میں فقہاء نے اختلاف کیا ہے۔ احمدی مسلک اور نقطہ نگاہ سے احباب جماعت اور خصوصاً بچوں کو آگاہ کرنے کی ضرورت ہے۔

اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے مہاشہ فضل حسین صاحب ایک سلسلہ کتب شائع کر رہے ہیں یہ سلسلہ پانچ کتب پر مشتمل ہے جو چوہدری محمد شریف صاحب مبلغ بلاد عربیہ نے نہایت ہی محنت اور جانفشانی سے تیار کیا ہے۔ جس میں مجملاً اسلام کی تعلیم کا ذکر ہے جس کا جاننا ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ زبان نہایت ہی آسان اور عام فہم ہے اور ہر کتاب کو عمر کے لحاظ سے دینی معلومات میں تدریجاً وسعت دی گئی ہے۔

بعض جماعتیں اس امر کی منتظر تھیں کہ دینی نصاب کے مطابق کتب تصنیف کی جائیں تاوہ ان سے استفادہ کر سکیں۔ موجودہ سلسلہ کتب ان کی ضرورت کو پورا کر رہا ہے۔ ہر فرد جماعت کو چاہیئے کہ یہ سلسلہ کتب خرید کر اپنے پاس رکھے بچوں کو پڑھائے اور ان کے ذہن نشین کرائے۔

(مولوی) محمد دین (بی۔اے) ناظر تعلیم

تینوں کتابوں کا سیٹ ایک روپیہ صرف

دونوں کتابوں کا سیٹ قیمت ایک روپیہ صرف

نئے دانت نئے بنوا اور بغیر درد کے نکلوانے اور نظر کی عینکوں کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں۔ ڈاکٹر شریف احمد دندان ساز دہ منڈی چونگی چنیوٹ

محترمہ بیگم شاہنواز ممبر پارلیمنٹ کا تصدیق نامہ

تیس برس گذرے مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم کی دوا سے دودھ ہضم ہونے لگا تھا۔ اب آپ کی تیار کردہ قرص اکسیر اعظم سے دودھ ہضم کر رہی ہوں

طعام سے بے رغبتی۔ ہاضمہ کی خرابی۔ ریح اور گرانی کی شکایات بھی دور ہو گئی ہیں۔ قرص اکسیر اعظم فی الحقیقت اکسیر اعظم اور یونانی طب کا زندہ معجزہ ہیں میں نے بے شمار دوائیں استعمال کیں اور فائدہ نہ ہوا۔ لیکن قرص اکسیر اعظم خدا کے فضل سے بے حد مفید ثابت ہوئیں آپ کو اس مفید ایجاد کو رجسٹر کرا لینا چاہیئے اور کوشش فرمائیں کہ زیادہ سے زیادہ لوگ اسے استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں۔ قرص اکسیر اعظم ایک ماہ کورس قیمت پانچ روپے ۵/ـ

ناظم ایجنسی } طبیہ عجائب گھر امین آباد ضلع گوجرانوالہ

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لاہور

کی نئی آرام دہ بسیں لاہور - ربوہ - سرگودھا کے درمیان مقررہ اوقات پر چلتی ہیں۔ ربوہ میں بکنگ آفس کھول دیا گیا ہے تاجر احباب کو خاص سہولتیں دی جاتی ہیں۔ یکم نومبر ۱۹۵۶ء سے سٹوڈینٹس کو جن کے پاس ہیڈ ماسٹر یا پرنسپل صاحبان کا تصدیق نامہ ہوگا۔ کرایہ میں ½۱۲ فی صدی رعایت دی جائے گی۔ براتوں وغیرہ کے لئے بسیں بارعایت بک کی جاتی ہیں نیز جلسہ سالانہ کے موقع پر بکنگ وغیرہ کا خاص انتظام ہوگا۔ احباب اپنی اس کمپنی سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔

ٹائم ٹیبل

نمبر سروس	۱	۲	۳	۴	۵
از لاہور برائے ربوہ	۵—۰۰	۷—۴۵	۱۰—۱۵	۱۲—۴۵	۳—۱۵
از ربوہ برائے سرگودھا	۸—۵۰	۱۱—۳۵	۲—۰۵	۴—۳۵	۷—۰۵
از سرگودھا برائے ربوہ	۴—۳۰	۷—۱۵	۱۰—۱۵	۱—۳۰	۳—۱۵
از ربوہ برائے لاہور	۵—۴۵	۸—۳۰	۱۱—۳۰	۲—۴۵	۴—۳۰

اڈا لاہور: ہیر الندشاہ والمی بالمقابل گھاس منڈی متصل ٹانگہ سٹینڈ۔
اڈا ربوہ: متصل چونگی۔ اڈا سرگودھا: متصل اڈا پنجاب ٹرانسپورٹ سروس بالمقابل پٹرول پمپ

مینجنگ پارٹنر فون نمبر ۲۷ لاہور

اوقات روانگی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	½۳	½۴	½۵	½۶	½۷	¾۸	۱۰	½۱۱	۱۳	½۱۴
از لاہور برائے سرگودھا	½۳	۵	½۶	۸	½۹	¾۹	۱۲	½۱۳	۱۵	۱۶
از گوجرانوالہ برائے لاہور	¾۵	½۱۰	¼۱۵	نوٹ: لاہور۔ سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا						
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	¾۵	½۱۰	¼۱۵	گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے۔ (جنرل مینجر)						

ہمارے مشتہرین سے خط و کتابت کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں!

علاقہ تھل میں زرعی اراضی برائے فروخت

خاصی تعداد میں زرعی اراضی کے مربعہ جات جو بیرون بلاک ہیں بہت جلد فروخت کئے جا رہے ہیں اراضی زرخیز اور عمدہ ہے۔ قیمت بالکل معمولی ہے۔ کاشتکار طبقہ کے لئے یہ بہترین موقعہ ہے۔ خط و کتابت کے ذریعہ یا خود مل کر طے کریں۔

پنچایت زراعت فارم لمیٹڈ کارز ویو بلڈنگ چوک رنگ محل لاہور

ہمارے تیار کردہ انجکشنوں کی فہرست

ایک ڈبی میں چھ انجکشن قیمت فی ڈبی تین روپے چار آنے علاوہ محصول ڈاک و پیکنگ پر سے سیٹ کے خریدار کو دس فیصدی کمیشن

۱- درد قولنج ۲- نزلہ زکام ۳- کھانسی ۴- دستوں کیلئے ۵- درد گردہ ۶- وجع المفاصل ۷- عرق النسار ۸- تپ محرقہ ۹- دنتی نمونیہ ۱۰- اسپٹوریا ۱۱- پیشاب کی تکالیف ۱۲- لیکوریا ۱۳- فیور بخار ہر قسم ملیریا ۱۴- کمی خون کیلئے ۱۵- پیچش ۱۶- ہسٹیریا کیلئے ۱۷- اختناق ۔ وبائی ۱۸- تپ دق کیلئے اکسیر ہے ۱۹- ہیضہ کیلئے ۲۰- بواسیر

نوٹ: طب یونانی اور ہومیوپیتھی کے سپیشل انجکشن بھی ہم سے خریدیئے فہرست ۱/ـ کے ٹکٹ۔

المشتہر: احمدیہ فارمیسی، مینجر اتحاد میڈیکل کارپوریشن گورنمنٹ رجسٹرڈ پارکر آباد ضلع شیخوپورہ پاکستان

مشتہرین حضرات

کی خدمت میں گذشتہ ماہ (اکتوبر) کے بل ارسال کئے جا چکے ہیں۔ براہ مہربانی جلد ادا فرما کر ممنون فرمائیں (مینجر الفضل)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینجر اشتہارات)

نماز مترجم انگریزی میں

مع عربی متن تعداد قیام و رکوع و سجود و تفصیل نماز جمعہ۔ عیدین۔ نکاح۔ استخارہ۔ جنازہ وغیرہ اور قرآن مجید و احادیث کی بہت سی ہدایات کی کتاب صرف ۱۲ آنے میں پہنچا دی جائے گی۔ پاکستانی احباب "خالد لطیف" صاحب کراچی بکڈپو ۸۲/۱ گولیمار کراچی سے حاصل فرما سکتے ہیں

سکرٹری انجمن ترقی اسلام حیدر آباد دکن

کرایہ کے لئے خالی ہے

کراچی کے پرفضا علاقے ناظم آباد میں ایک مکان جس میں تین کمرے برآمدہ باورچی خانہ غسل خانہ بیت الخلاء مع الیکٹرک فٹنگ ۔ صرف وہی احباب رجوع کریں جو کہ ایک سال کا پیشگی کرایہ دے سکتے ہوں۔ ملئے یا لکھیے

محمد حمید احمد ۸۲/۳ گولیمار کراچی فون نمبر ۷۳۸۳

فینسی زیورات

مقامی اور بیرونی احباب سونا چاندی کے فینسی زیورات حسب منشاء عین وقت پر تیار کرانے کے لئے ہماری واحد اور قدیمی دوکان کی خدمات حاصل کریں۔ بے شمار خوشنودی کے سرٹیفکیٹوں میں سے چند ایک معززین کے نام یہ ہیں (۱) جناب محمود خانصاحب مالک میکو ٹیکسٹائل مل گوجرانوالہ (۲) جناب ڈاکٹر عبد السلام صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس پیر جو سندھ (۳) جناب چوہدری غلام احمد صاحب بنی سر روڈ سندھ (۴) جناب محمد علی صاحب ایم۔ اے پروفیسر گورنمنٹ کالج ڈیرہ غازیخاں (۵) جناب چوہدری منصور احمد صاحب بنی سر روڈ۔

المشتہر عزیز الدین احمد اینڈ سنز احمدی زرگران اندرون موچی گیٹ چوک نواب صاحب لاہور